اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

دار الامان قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ "الفضل قادیان"

قیمت دو پیسے

جلد ۲۶ | مورخہ یکم شوال ۱۳۵۷ھ | یوم جمعہ | مطابق ۲۵ نومبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۷۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے متعلق آج ۱/۲ ۔۴ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

آج بعد نماز عصر حسب معمول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے رمضان میں جو درس ہوتا رہا اسکے خاتمہ پر آخری تین سورتوں کا درس دیا اور نہایت لطیف معارف بیان فرمائے۔ پھر حضور نے ان اصحاب کے نام پڑھکر سنائے جنہوں نے اس موقعہ پر بذریعہ تار حضور سے درخواست دعا کی تھی۔ بالآخر مسجد اقصےٰ کے محراب میں تشریف لے گئے۔ اور قبلہ رو بیٹھکر تمام مجمع سمیت دعا فرمائی

آج عید کا چاند صاف طور پر بآسانی دیکھا گیا۔

بذریعہ تار سندھ سے اطلاع موصول ہے کہ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو ۱۰۵ درجہ کا بخار ہے دعائے صحت کی جائے:۔

مولانا عبد الرحیم صاحب نیر جو خلافت جوبلی فنڈ کے چندہ کی تحریک کے لئے مختلف علاقوں میں تشریف لے گئے تھے واپس آگئے ہیں۔

۲۲ نومبر ۱۲ بجے دوپہر کی ٹرین سے جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری جو تحریک جدید کے ماتحت بوڈاپسٹ (ہنگری) تبلیغ اسلام کے لئے گئے تھے واپس تشریف لائے سٹیشن پر مقامی جماعت کا بہت بڑا مجمع استقبال کے لئے موجود تھا حضرت مولوی شیر علی صاحب جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم اے جناب مولوی محمد ذوالفقار علی خانصاحب اور دیگر حضرات موجود تھے۔ گاڑی آنے پر نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے گئے مولوی محمد ابراہیم صاحب کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے گئے۔ سب اصحاب سے مصافحہ کرنے کے بعد مولوی صاحب سٹیشن سے روانہ ہوکر حضرت امیر المومنین [illegible]

حکام کی شہ پر احرار کی تازہ فتنہ پردازی

اور

جماعت احمدیہ کی انتہائی مظلومیت

ذمہ وار حکام نے وعدہ ایفا نہ کیا

اگرچہ معمولی عقل و سمجھ رکھنے والا انسان بھی معلوم کر سکتا تھا کہ احرار کی قادیان کے بالکل متصل ایک گاؤں ٹھیکری والا میں جمعۃ الوداع کی آڑ میں اجتماع کی غرض سوائے اس کے کچھ نہیں ہو سکتی۔ کہ جماعت احمدیہ کے خلاف بدزبانی کرنے اور قرب و جوار کے عوام الناس کو اشتعال دلانے کے لئے موقعہ پیدا کریں۔ کیونکہ ٹھیکری والا احرار کا کوئی مرکز نہیں۔ ان کا کوئی مذہبی مقام نہیں۔ انکے نزدیک اسے کسی لحاظ سے درجہ تقدیس حاصل نہیں۔ مگر باوجود اس کے ہم نے ضلع گورداسپور کے ذمہ دار حکام کو تحریری اور زبانی طور پر اس طرف توجہ دلائی۔ اور انہوں نے ہمیں یقین دلانے کی کوشش کی۔ کہ اس موقعہ پر وہ کوئی ایسی بات نہ ہونے دیں گے۔ جو خلاف قانون ہو۔ اور جس سے فتنہ و فساد پیدا ہونے کا احتمال ہو لیکن نہایت ہی رنج اور افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جب وقت آیا۔ تو انہوں نے اس وعدہ کے ایفا کی ضرورت نہ سمجھی۔ اور بہت کچھ ظاہری ساز و سامان رکھتے ہوئے بھی خیموں میں اس اطمینان کے ساتھ بیٹھے رہے۔ کہ گویا کچھ ہو ہی نہیں رہا۔ حالانکہ ان کی آنکھوں کے سامنے ایک بہت بڑے مجمع کو جو مضافات قادیان کے ہندوؤں سکھوں اور مسلمانوں پر مشتمل تھا۔ انتہائی بدزبانی اور کذب بیانی کے ساتھ جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال دلایا جا رہا تھا۔ اور جمعۃ الوداع کو ایک طرف رکھ کر احمدیت کے خلاف بدگوئی کو اصل مقصد بنا لیا گیا تھا:۔

اگر حکام کو اپنے وعدہ کا کچھ بھی پاس ہوتا۔ جماعت احمدیہ کے جذبات اور احساسات کا کچھ بھی خیال ہوتا اور بالآخر اگر انصاف اور قانون کا احترام پیش نظر ہوتا تو وہ سب کچھ دیکھتے اور سنتے ہوئے اس طرح دم بخود نہ رہتے۔ جس طرح کہ وہ رہے۔ اور اپنے سامنے کئی لاکھ انسانوں کے روحانی پیشوا اور ان کے مقدس امام کو نہایت گندی اور فحش گالیاں نہ دلاتے۔ اور احمدیوں کے خلاف نفرت و حقارت پیدا کرنے والا پروپیگنڈا نہ کراتے۔

مولوی عطاء اللہ کی بدزبانی اور اشتعال انگیزی

ان حکام کی موجودگی میں مولوی عطاء اللہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق نعوذ باللہ لپا اور اسی قسم کے نہایت غلیظ الفاظ استعمال کئے۔ بلکہ شرم و حیا کو بالائے طاق رکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف یہ افترا پردازی کرتے ہوئے کہ آپ نے نعوذ باللہ سیدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی ہتک کی ہے۔ اور آپ کو گالیاں دی ہیں۔ عوام الناس کو یہ کہہ کر اشتعال دلایا کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر کسی کے باپ کو کوئی گالی دے۔ تو برداشت کی جا سکتی ہے۔ اگر ماں کو گالی دے۔ تو برداشت کی جا سکتی ہیں لیکن اگر بیٹی کے متعلق کوئی کچھ کہے۔ تو اسے ہرگز برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ ہندو، مسلمان، سکھ اور عیسائی تو درکنار۔ اگر ایک چوہڑے کی بیٹی کے متعلق بھی کہا جائے۔ کہ میرا سر تیری بیٹی کی ران پر رکھا تھا۔ تو خواہ ساتھ یہ بھی کہدیا جائے۔ کہ میں نے یہ خواب دیکھا۔ تو وہ چوہڑا مرنے مارنے کے لئے تیار ہو جائے گا۔ اور ہزار ہزار گالی ایسا خواب دیکھنے والے کو دے گا۔

فتنہ پردازوں کیلئے سہولتیں مہیا کی گئیں

اس طرح مسلمانوں کو احساسات کے لئے مشتعل کیا گیا۔ کہ وہ احمدیوں کے خلاف مرنے مارنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں اور عطاء اللہ صاحب کی خودساختہ گالی کی آڑ میں احمدیوں اور ان کے مقدس پیشواؤں کو فحش ترین گالیاں دیں۔ اس سے زیادہ کھلم کھلا اشتعال انگیزی اور منافرت خیزی اور کیا ہو سکتی ہے۔ مگر ان حکام ضلع کو کچھ بھی محسوس نہ ہوا جنہوں نے ہم سے کہا تھا۔ کہ احرار جمعۃ الوداع ادا کریں گے۔ اور کسی قسم کی شرانگیزی نہ ہو گی۔ اور اگر ہوئی۔ تو ہم اس کا انسداد کریں گے۔ کیا اس کا صاف اور واضح مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ حکام نے احراری بدزبانوں کو اپنی پناہ میں لے کر ہمارے مقدس پیشواؤں کے خلاف نہایت گندی گالیاں دلائیں۔ اور جماعت احمدیہ کے خلاف سخت اشتعال پیدا کرایا۔ ان حالات میں ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں۔ کہ حکام نے ٹھیکری والا میں اپنی طاقت کا مظاہرہ اس لئے نہ کیا۔ کہ کسی قسم کا فتنہ نہ پیدا ہو۔ کسی پر کسی رنگ میں ظلم و ستم نہ کیا جائے کوئی خلاف امن اور خلاف قانون حرکت نہ ہونے پائے۔ بلکہ اس لئے کیا۔ کہ فتنہ پردازوں کو سہولتیں حاصل ہوں۔ اور وہ کھلے بندوں ہمارے خلاف زہر افشانی بدزبانی اور اشتعال انگیزی کر سکیں

گندے لٹریچر کی اشاعت

اس موقع پر زبانی بدزبانی کے علاوہ نہایت گندے اشتہارات بھی بکثرت تقسیم کئے گئے۔ ذیل میں نمونۃً ایک اشتہار حرف بحرف نقل کیا جاتا ہے۔ یہ اشتہار رنبطا ہر ایک عدالت کا فیصلہ بتلایا گیا ہے۔ جس کی رو سے شیخ عبدالرحمان مصری کی ضمانت حفظ امن قائم رہی لیکن اس کے شائع کرنے کی غرض صرف یہ ہے۔ کہ شیخ عبدالرحمان مصری نے اپنے بیان میں جو غلاظت اگلی اور جس کا ذکر عدالت نے حفظ امن کی ضمانت طلب کرنے کی ضرورت ثابت کرتے ہوئے اپنے فیصلہ میں کیا۔ اسے عدالت کی آڑ لے کر عوام میں مشتہر کیا جائے۔ چنانچہ وہ گندی بکواس "فیصلہ عدالت عالیہ ہائی کورٹ لاہور" کے نام سے بعض ذمہ وار حکام اور پولیس کی کافی طاقت کی پناہ میں شائع کی گئی۔ اگرچہ اس گند کا پڑھنا یا سننا نہایت ہی تکلیف دہ اور رنج افزا ہے۔ تاہم یہ دکھانے کے لئے کہ احرار کی فتنہ پردازی اور حکام کی سہل انگاری اور عاقبت نااندیشی ہمیں کتنے بڑے ظلم و ستم کا نشانہ بنائے ہوئے ہے۔ مذکورہ بالا اشتہار من و عن درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"فیصلہ عدالت عالیہ ہائیکورٹ لاہور بہ نگرانی شیخ عبدالرحمٰن مصری قادیان ڈپٹی کمشنر گورداسپور نے جو حکم بنام شیخ عبدالرحمان مصری کی اپیل کے خلاف دیا ہے۔ اس پر نظر ثانی کے لئے موجودہ درخواست ہے۔ شیخ عبدالرحمان مصری سے مجسٹریٹ فسٹ کلاس کے حکم کے ماتحت ۱۴ مارچ ۱۹۳۸ء کو ضمانت حفظ امن طلب کی گئی تھی۔ اور اس حکم کے خلاف ڈپٹی کمشنر نے ۴ مئی ۱۹۳۸ء کو اپیل کو مسترد کر دیا تھا۔ لہذا اب وہ عدالت ہذا میں نظر ثانی کی درخواست دے رہا ہے۔ چنانچہ اس عدالت کے ایک فاضل جج نے حکومت کو حاضری کا نوٹس دیا۔

موجودہ کارروائی کی تحریک کا اصل باعث وہ اختلاف ہے جو جماعت احمدیہ قادیان کے اندر رونما ہوا ہے۔ خلیفہ سے درخواست کنندہ اس انجمن کا صدر ہے۔ جو خلیفہ سے شدید اختلاف کے باعث علیحدہ ہو چکی ہے۔ درخواست کنندہ کے خلاف اصل الزام یہ ہے۔ کہ اس نے دو پوسٹر شائع کئے اولاً پی اے اگزبٹ جو مورخہ ۲۹ جون ۱۹۳۷ء کو شائع ہوا اور ثانیاً اگزبٹ پی جی جو ۱۳ جولائی ۱۹۳۷ء کو شائع کیا گیا۔ ان پوسٹروں کے ذریعے درخواست کنندہ نے اپنا مافی الضمیر بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور یہ پوسٹر بجائے خود قابل اعتراض نہیں ہیں۔

مدعی اگزبٹ پی جی میں سے ایک پیرا کی بنا پر اپنا دعوےٰ قائم کیا ہے جو اس طرح شروع ہوتا ہے۔

میرے عزیزو۔ میرے بزرگو آپ نے۔ اپنے ایک بے قصور بھائی ہاں اس بھائی کو جو محض آپ لوگوں کو ایک خطرناک ظلم کے پنجہ سے چھڑانے کے لئے اپنی عزت اپنے مال۔ اپنے ذریعہ معاش اور اپنے آرام کو قربان کر دیا ہے ....."

مدعی کا دار و مدار ایک اور پیرا بھی ہے۔ جس کا خلاصہ یوں دیا جا سکتا ہے۔

موجودہ خلیفہ میں ایسے سخت عیوب ہیں۔ کہ اسے معزول کرنا ضروری ہے۔ اور میں نے اپنے آپ کو جماعت سے اس لئے علیحدہ کیا ہے تا میں ایک نئے خلیفہ کے انتخاب کے لئے جد و جہد کر سکوں"۔

میری رائے میں متذکرہ بالا قسم کے بیانات بجائے خود ایسے نہیں ہیں۔ کہ ان کی بنا پر کسی شخص کی حفظ امن کی ضمانت طلب کی جائے۔ مگر عدالت میں درخواست کنندہ نے ایک تحریری بیان دیا ہے۔ جس کے دوران میں اس نے یہ کہا۔

موجودہ خلیفہ سخت بدچلن ہے۔ یہ تقدس کے پردہ میں عورتوں کا شکار کھیلتا ہے۔ اس کام کے لئے اس نے بعض مردوں اور بعض عورتوں کو بطور ایجنٹ رکھا ہوا ہے۔ ان کے ذریعہ یہ معصوم لڑکیوں اور لڑکوں کو قابو کرتا ہے۔ اس نے ایک سوسائٹی بنائی ہوئی ہے۔ جس میں مرد اور عورتیں شامل ہیں اور اس سوسائٹی میں زنا ہوتا ہے۔

درخواست کنندہ نے آگے چل کر بیان کیا کہ اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ وہ قوم کو اس قسم کے گندے شخص سے آزاد کرائے۔

اب اگر پوسٹر کو جس کا خلاصہ میں نے اوپر بیان کیا ہے۔ درخواست کنندہ کے اس بیان کی روشنی میں جو اس نے عدالت میں دیا ہے۔ پڑھا جائے جیسا کہ بہت سے پڑھنے والے ایسا کریں گے۔ تو اس کا رنگ کچھ اور ہی ہو جائے گا۔ اور میری رائے میں یہ امر قابل اعتراض ہو جاتا اور حفظ امن کی ضمانت طلبی کا متقاضی ہے۔

ایک اور امر بھی ہے۔ مورخہ ۲۲ جولائی کو خلیفہ نے ایک خطبہ دیا جو بعد میں یکم اگست کے اخبار الفضل میں جو کہ جماعت کا سرکاری پرچہ ہے۔ چھپا۔ اس خطبہ میں خلیفہ نے جماعت سے علیحدہ ہونے والے شخصوں پر حملے کئے ہیں۔ اور ایسے الفاظ ان کی نسبت استعمال کئے جن کی نسبت میں یہ کہنے پر مجبور ہوں۔ کہ وہ منحوس اور افسوسناک تھے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ فخر الدین نے جو اس انجمن کا سکرٹری تھا۔ جس کے صدر شیخ عبدالرحمان مصری ہیں۔ ان کا جواب لکھا۔ جس میں اس نے یہ کہا۔

اسی لئے تو ہم بار بار جماعت سے آزاد کمیشن کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ تاکہ اس کے روبرو تمام امور اور شہادتوں۔ اور مخفی در مخفی حقائق و دقائق پیش ہو کر اس قضیہ کا جلد فیصلہ ہو جائے کہ کس کا خاندان "فحش کا مرکز" یا بالفاظ دیگر وہ ہے۔ جو خلیفہ نے بیان کیا۔

اعلان تعطیل۔ ۲۸ نومبر بوجہ عید الفطر الفضل تعطیل ہوگی۔ ۳۰ نومبر کا پرچہ انشاء اللہ یکم دسمبر کو شائع ہوگا۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب اس بیان میں خلیفہ کے خطبہ کے بیان کی طرف اشارہ ہے جس میں اس نے اپنے دشمنوں اور مخرجین کے خاندانوں کے متعلق یہ کہا تھا کہ ان میں سے حیا اور پاکیزگی جاتی رہے گی۔ اور وُہ فحش کا اڈا بن جائیں گے۔ میری رائے میں فخر الدین کے اس پوسٹر کا مطلب صاف اور واضح ہے اور ایسا ہی قادیان میں اس کا مطلب سمجھا گیا کیونکہ صرف دو دن بعد سات اگست کو ایک متعصب مذہبی مجنوں نے فخر الدین کو مہلک زخم لگایا ؛

میاں محمد امین خان نے جو درخواست کنندہ کا وکیل ہے۔ اس امر پر زور دیا ہے۔ کہ شیخ عبد الرحمٰن مصری اس آخری پوسٹر کے ذمہ وار نہیں ہیں۔ واقعات یہ ہیں کہ انجمن ایک مختصر سی حیثیت رکھتی تھی۔ جس کا صدر عبد الرحمٰن اور سکرٹری فخر الدین تھے۔ اصل پوسٹر ہاتھ کا لکھا ہوا تھا جو اب دستیاب نہیں ہو سکتا۔ البتہ اس کی ایک نقل ایک کانسٹیبل نے کی تھی۔ جس کا یہ بیان ہے کہ اس کے نیچے فخر الدین سکرٹری بس احمدیہ کے دستخط تھے۔ مگر اس امر کے برخلاف فخر الدین کے لڑکے نے اصل مسودہ پیش کیا ہے۔ جو اس کے باپ نے اس کی موجودگی میں لکھا تھا۔ اور جس کے نیچے صرف اس قدر دستخط ہیں "فخر الدین ملتانی" میں کنسٹیبل کے بیان کو قابل قبول سمجھتا ہوں۔ کیونکہ اسے جھوٹ کہنے کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ جو وجہ صفائی کے گواہ میں پائی جاتی ہے یعنے یہ کہ اس کا مقصد اپنے لیڈر کو چھڑانا ہے۔ یہ امر کہ فخر الدین نے اصل مسودہ پر "سکرٹری" کے الفاظ نہ لکھے تھے ظاہر نہیں کرتا۔ کہ صاف کردہ اور شائع کنندہ کاپی پر بھی یہ الفاظ نہیں لکھے گئے تھے۔ میری رائے میں شیخ عبد الرحمٰن پر بھی اس پوسٹر کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ خصوصاً ان کے اس بیان کے سامنے جو انہوں نے عدالت میں دیا ہے ؛

ان حالات میں مقامی حکام نے شیخ عبد الرحمٰن کے برخلاف جو کچھ کارروائی حفظ امن کی ضمانت کی کی۔ وُہ مناسب تھی ؛

ایک ہزار روپیہ کی ضمانت کچھ بھاری ضمانت نہیں ہے اور یہ ضمانت دی جا چکی ہے۔ اور نصف سے زائد عرصہ گزر بھی چکا ہے۔ لہٰذا درخواست مسترد کی جاتی ہے۔

دستخط - ایف ڈبلیو سکیمپ جج مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۳۸ء

(عدالت عالیہ ہائیکورٹ لاہور)

حکیم غوث محمد ناظم شعبہ تبلیغ احرار اسلام قادیان ضلع گورداسپور

مظلومیت کی انتہا اور خدا تعالے سے التجاء

اس ٹریکٹ کی خط کشیدہ سطور ہر احمدی کے لئے انتہائی رنج والم کا موجب ہیں اور یہ ہماری مظلومیت کی انتہا ہے۔ لیکن یہی انتہا خدا تعالےٰ کی خاص تائید و نصرت کے حصول کا ذریعہ بن سکتی۔ اور ہمارے تمام غم دور کر سکتی ہے۔ بشرطیکہ ہم پوری طرح خدا تعالےٰ کے حضور جھک جائیں۔ اس کے آستانہ پر گریں۔ اور اس کے حضور اپنے آپ کو گداز کر دیں۔ اسی غرض سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد رمضان المبارک کے بعد ہر پیر اور ہر جمعرات کو روزے رکھیں۔ حتےٰ کہ سات روزے ہو جائیں۔ امید ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہر چھوٹا بڑا اس طرح اپنے درد کا درمان خدا تعالےٰ سے حاصل کرنے کی پوری پوری کوشش کرے گا ؛

نرسنگ کا کام اور مسلمان عورتیں

استفسار کیا جائز ہے کہ عورتیں بیمار مردوں کی خدمت کریں۔ جیسا کہ شفاخانہ میں نرسیں کام کرتی ہیں اور مردوں کی مرہم پٹی کرتی اور بیمار مردوں کو ہاتھ لگاتی ہیں۔ کیا مسلمان لڑکیاں ہسپتالوں میں نرس بننے کی نوکری کر سکتی ہیں۔ جہاں انہیں مردوں کی خدمت کرنی پڑتی ہے۔ کیا جنگ میں جو صحابہ کی عورتیں شامل ہوتی تھیں زخمی اور بیمار مردوں کی ایسی خدمت بجالاتی تھیں جس سے مردوں کو ہاتھ لگانا پڑتا ہے۔ راقم ایک سائل۔ فتویٰ بخدمت مکرمی جناب ..... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الجواب مستفسرہ بالا امر جائز ہے۔ صحابیات بھی جنگوں میں مجروحوں کی مرہم پٹی کیا کرتی تھیں (دستخط مولوی سید محمد سرور شاہ) مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۳۸ء

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق اعلان

ذیل میں ان صحابہ کرام کے اسماء درج کئے جاتے ہیں۔ جو قادیان دارالامان سے باہر کے رہنے والے ہیں۔ اور اپنی روایات لکھ کر ارسال کر چکے ہیں جن صحابہ کرام کا نام اس فہرست میں نہیں۔ وہ مہربانی فرما کر جلد از جلد اپنی روایات لکھ کر ارسال فرما دیں۔ اور جو بھیج چکے ہیں۔ مگر ان کا نام اس فہرست میں نہ ہو وہ بھی مہربانی فرما کر اطلاع دیں۔ کہ انہوں نے اپنی روایات کب اور کس دفتر میں ارسال کی ہیں۔ اور اگر کسی دوست کو لکھ کر دے چکے ہوں تو اس کے بھی مکمل پتہ سے دفتر کو مطلع فرمائیں تا دفتر ایسے اصحاب سے حاصل کرنے کا انتظام کر سکے ؛

(ناظر تالیف و تصنیف قادیان)

۱۔ شیخ عبد الکریم صاحب کراچی
۲۔ میاں محمد اکبر صاحب ملتان
۳۔ ملک رسول بخش صاحب ڈیرہ غازیخان
۴۔ شیخ صاحبدین صاحب گوجرانوالہ
۵۔ چودہری غلام حسین صاحب چک ۹۸ ضلع سرگودہا
۶۔ حاجی غلام احمد صاحب کریام ضلع جالندھر
۷۔ حافظ ملک محمد صاحب لاہور
۸۔ ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ
۹۔ حکیم احمد الدین صاحب شاہدرہ
۱۰۔ مولوی مہر الدین صاحب لالہ موسےٰ
۱۱۔ فضل احمد صاحب پٹواری ضلع گورداسپور
۱۲۔ شیخ قدرت اللہ صاحب نابھہ سٹیٹ
۱۳۔ ڈاکٹر محمد الدین صاحب بنوں
۱۴۔ چودہری فتح محمد صاحب بھینی بانگر ضلع گورداسپور
۱۵۔ مستری فقیر محمد صاحب قادر آباد
۱۶۔ مستری روڑا صاحب "
۱۷۔ خواجہ غلام نبی صاحب چکوال ضلع جہلم
۱۸۔ میاں عطاء اللہ صاحب بھیمبیاں ضلع شاہپور
۱۹۔ ڈاکٹر احمد الدین صاحب محمود آباد دستہ
۲۰۔ حاجی محمد عبد اللہ صاحب شکار ماچھیاں ضلع گورداسپور
۲۱۔ چودہری علی محمد صاحب چک ۹۹ ضلع سرگودہا
۲۲۔ چودہری غلام رسول صاحب "
۲۳۔ چودہری میاں خان صاحب "
۲۴۔ چودہری غلام احمد صاحب "
۲۵۔ میاں نظام الدین صاحب نبی پور
۲۶۔ چودہری غلام سرور صاحب چک ۵۵
۲۷۔ مولوی غلام محمد صاحب بھیر وچجی
۲۸۔ شیخ زین العابدین صاحب محلہ غلام نبی
۲۹۔ مرزا دین محمد صاحب لنگروال
۳۰۔ حکیم اللہ دتا صاحب شاہ پور ضلع گورداسپور
۳۱۔ سید میر عنایت علی صاحب لدھیانہ
۳۲۔ اہلیہ " " "
۳۳۔ چودہری باغ محمد صاحب شاہپور ضلع گورداسپور
۳۴۔ میاں گلاب خان صاحب پنشنر سیالکوٹ
۳۵۔ میاں شیر خان صاحب "
۳۶۔ میاں عنایت اللہ صاحب "
۳۷۔ مولوی محمد عبد اللہ صاحب کوٹ رحمت خاں
۳۸۔ میاں نور محمد صاحب امیر پور ملتان
۳۹۔ میاں سلطان علی صاحب بھیر وچجی ضلع گورداسپور
۴۰۔ میاں نظام الدین صاحب سیالکوٹ
۴۱۔ میاں محمد علی صاحب لاہور
۴۲۔ میاں محمد یوسف صاحب "
۴۳۔ شیخ محمد حسین صاحب "
۴۴۔ شیخ عطاء اللہ صاحب "
۴۵۔ میاں محب الرحمٰن صاحب "
۴۶۔ سید ولایت شاہ صاحب افریقہ
۴۷۔ ڈاکٹر عمر الدین صاحب "
۴۸۔ قریشی شیر محمد صاحب "
۴۹۔ میاں محمد علی صاحب شکار ضلع گورداسپور

ضرورت ملازمین

پان میں کھانے کا کتھہ اور دیسی موم خالص شہد فروخت کرنے کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے تنخواہ تیس روپے ماہوار پانچ روپے سالانہ ترقی۔ درخواست بنام منیجر پارک پیرا ڈیز دہلی کے نام روانہ کریں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵۰ - میاں عزیز دین صاحب چانگریاں
۵۱ - مولوی عبدالرحمان صاحب کپورتھلہ
۵۲ - حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلہ
۵۳ - منشی خدا بخش صاحب بھاگو ارائیں
۵۴ - مولوی علی شیر صاحب زیرہ ضلع فیروزپور
۵۵ - شیخ محمد حیات صاحب موگا "
۵۶ - میاں باغ محمد صاحب گورداسپور
۵۷ - میاں جی عبدالرحمان صاحب جالندھر چھاؤنی
۵۸ - چودھری الٰہ بخش صاحب امرتسر
۵۹ - مولوی علیم اللہ صاحب لائلپور
۶۰ - محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ "
۶۱ - میاں بشیر محمد صاحب تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور
۶۲ - میاں رحمت اللہ صاحب باغوالہ بنگہ ضلع ہوشیارپور
۶۳ - میاں نظام الدین صاحب ضلع جالندھر
۶۴ - ڈاکٹر سلطان علی صاحب افریقہ
۶۵ - میاں عبدالعزیز صاحب گوجرانوالہ
۶۶ - چودھری بشیر احمد صاحب ایڈیشنل جج دہلی
۶۷ - حکیم دین محمد صاحب کراچی
۶۸ - خانزادہ امیر اللہ خان صاحب اسماعیلہ
۶۹ - چوہدری کرم دین صاحب کھاریاں ضلع گجرات۔
۷۰ - میاں مولاداد خان صاحب سارچور ضلع گورداسپور۔
۷۱ - میاں نیاز اللہ خان صاحب شاہجہانپور حال خبیق آباد۔
۷۲ - میاں غلام حسین صاحب سیالکوٹی عارف والا
۷۳ - قاضی قمر الدین صاحب سنگار ضلع گورداسپور
۷۴ - میاں احمد اسد اللہ خان صاحب تیجہ کلاں
۷۵ - ڈاکٹر عبداللہ صاحب افریقہ
۷۶ - چوہدری غلام احمد صاحب پاکپٹن منٹگمری۔
۷۷ - مولوی عبدالسمیع صاحب امروہہ
۷۸ - میاں جمال الدین صاحب فیض اللہ چک ضلع گورداسپور۔
۷۹ - میاں عطاء اللہ خان صاحب پنشنر ضلع ملتان
۸۰ - میاں عبدالمجید خان صاحب پنشنر پالم پور کانگڑہ
۸۱ - میاں عبداللہ صاحب جنڈ وساہی
۸۲ - جناب برکت علی صاحب مرزا امین آباد
۸۳ - میاں غلام رسول صاحب گوجرانوالہ
۸۴ - قاضی عبدالقادر صاحب گوجرانوالہ
۸۵ - خواجہ محمد شریف صاحب "

۸۶ - میاں اللہ بخش صاحب گوجرانوالہ
۸۷ - میاں میراں بخش صاحب "
۸۸ - سردار کرم داد خان صاحب دوالمیال جہلم
۸۹ - میاں نواب خان صاحب پراناتحصیل پنڈی گھیب
۹۰ - میاں فضل کریم صاحب گوجرانوالہ۔
۹۱ - منشی احمد دین صاحب سیالکوٹ
۹۲ - سید سیف اللہ شاہ صاحب کشمیر
۹۳ - ملک عمر خطاب صاحب شاہ پور صدر
۹۴ - سید ضیاء الحق صاحب سونگڑہ ضلع کٹک
۹۵ - میاں رحمت اللہ صاحب پنشنر سنگرور ریاست جیند
۹۶ - میاں اللہ دتا صاحب زرگری ضلع گوجرانوالہ
۹۷ - میاں محمد عبداللہ صاحب چک ۲۱ مراس ضلع شاہ پور۔
۹۸ - مولوی فتح علی صاحب دوالمیال ضلع جہلم
۹۹ - میاں فضل دین صاحب تیجہ کلاں ضلع گورداسپور
۱۰۰ - مستری علی احمد صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۰۱ - شیخ قدرت اللہ صاحب نابھہ سٹیٹ
۱۰۲ - میاں دولت خاں صاحب بیری ضلع گورداسپور
۱۰۳ - میاں رحمت علی صاحب بھینی بانگر "
۱۰۴ - میاں عبداللہ صاحب چپراسی تلونڈی ملک ریاست پٹیالہ
۱۰۵ - میاں نورالدین صاحب کھاریاں ضلع گجرات
۱۰۶ - میاں محمد بریل صاحب کمال ڈیرہ سندھ
۱۰۷ - میاں غلام محمد صاحب تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور۔
۱۰۸ - میاں احمد دین صاحب ڈنگہ ضلع گجرات
۱۰۹ - میاں عظیم صاحب ڈیرہ غازیخان
۱۱۰ - میاں نظام الدین صاحب شہر سیالکوٹ
۱۱۱ - میاں عبدالعزیز صاحب ضلع سرگودھا
۱۱۲ - میاں فضل دین صاحب پیرو شاہ ضلع گورداسپور
۱۱۳ - میاں غلام رسول صاحب چانگریاں ضلع سیالکوٹ

۱۱۴ - میاں شکر الٰہی صاحب ضلع گورداسپور
۱۱۵ - میاں ولی داد خان صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۱۶ - مرزا اکبر بیگ صاحب لنگروال ضلع گورداسپور
۱۱۷ - حکیم اللہ دتا صاحب موضع شاہ پور امرگڑھ
۱۱۸ - چوہدری عبدالحکیم صاحب ضلع گوجرانوالہ
۱۱۹ - میاں محمد اکبر صاحب منٹگمری
۱۲۰ - چوہدری فضل داد صاحب ضلع لائلپور
۱۲۱ - میاں عبداللہ صاحب ضلع گورداسپور
۱۲۲ - میاں محمد یحیٰی خان صاحب ضلع ہردوئی یوپی
۱۲۳ - میاں تصدق حسین صاحب سرگودھا
۱۲۴ - میاں فیض احمد صاحب "
۱۲۵ - حافظ عبدالعلی صاحب "
۱۲۶ - میاں عبدالعزیز صاحب المعروف مغل لاہور
۱۲۷ - منشی عبداللہ صاحب سیالکوٹ
۱۲۸ - مولوی الف دین صاحب "

۱۲۹ - مہر غلام حسین صاحب سیالکوٹ
۱۳۰ - مستری غلام قادر صاحب "
۱۳۱ - میاں مراد بخش صاحب جہانسی
۱۳۲ - میاں نظام دین صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۳۳ - میاں محمد سعید صاحب سرگودھا
۱۳۴ - میاں عبدالرحمان صاحب چھاؤنی جالندھر
۱۳۵ - چوہدری غلام احمد صاحب ضلع سیالکوٹ
۱۳۶ - منشی سربلند خان صاحب دفتر نہر ڈویژن مظفرگڑھ
۱۳۷ - میاں سلطان احمد صاحب گھوگھیاٹ ضلع شاہ پور
۱۳۸ - میاں گلزار محمد صاحب سلطان پورہ لاہور
۱۳۹ - مرزا احمد اشرف صاحب لنگروال ضلع گورداسپور
۱۴۰ - میاں امیر الدین صاحب گجرات
۱۴۱ - میاں فرمان علی صاحب رہتاس جہلم

نظارت تالیف وتصنیف۔

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۱۹۳۸ء

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس سال سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۳۸ء کو منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ احباب کو چاہئے کہ اس مبارک تقریب میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کردیں۔ اور کوشش کریں۔ کہ اپنے اہل وعیال کو بھی ہمراہ لائیں۔ یہ جلسہ اپنے اندر یہ خصوصیت رکھتا ہے کہ اسکی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مقدس ہاتھوں سے رکھی ہے۔ پس ایسے مبارک اجتماع میں اور پھر قادیان ایسی مقدس بستی میں حاضر ہونے کیلئے احباب پر جسقدر ذمہ واری عائد ہوتی ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ تمام دوستوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اس تقریب میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوکر ان روحانی برکات اور فیوض کو حاصل کریں جو اس اجتماع سے وابستہ ہیں۔ ناظر دعوۃ وتبلیغ

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

ناک میں مسہ پیدا ہوگیا ہو یا ہڈی بڑھ گئی ہو۔ ناک سے چھیچھڑے یا کیڑے نکلتے ہوں یا البلغم جما ہوا مواد نکلتا ہو۔ اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو یا نکسیر پھوٹتی ہو۔ ناک سے بدبو آتی ہو یا سونگھنے کی قوت میں فتور آگیا ہو۔ ناک اکثر بند رہتا ہو۔ یا چھینکیں زیادہ آتی ہوں ناک میں سوزش یا پھنسیاں رہتی ہوں یا گلے میں مستقل خرابی رہتی ہو۔ ان تمام شکایات کیلئے ہماری بھگتوں کی ناک کی دوائی (رجسٹرڈ) نہایت جادو اثر و تیر بہدف اکسیر ثابت ہوچکی ہے۔ ہم عرصہ دراز سے صرف یہی ایک ہی دوائی بیچنے کا بیوپار کر رہے ہیں۔ اور ہماری دوائی ہندوستان کے ہر حصہ کے علاوہ سیام۔ ملایا۔ نیوزیلینڈ۔ سماٹرا عراق۔ افریقہ۔ انگلستان اور امریکہ وغیرہ دوسرے ملکوں میں بھی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ۔ چونکہ آج کل جھوٹی اشتہار بازی بہت ہورہی ہے۔ اس لئے ہمارا اعلان ہے کہ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم ہماری زیر نگرانی اسے مریضوں پر استعمال کرکے ثابت کرے کہ یہ دوائی اصلی نہیں ہے۔ تو ہم اسے مبلغ دس ہزار روپیہ نقد انعام دینگے۔ الفضل کا حوالہ دینے سے آپ کو خاص توجہ دی جائیگی۔

بھگتوں کی دوکان (رجسٹرڈ) ناک کی مشہور دوائی بیچنے والے بھگت بلڈنگ بھگت بازار ڈاکخانہ بھگت بازار جالندھر شہر

عیدگاہ کے بارے میں مقدمہ زیر دفعہ ۱۴۷ کی سماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بٹالہ ۱۲ نومبر ۳۸ء مقدمہ مندرجہ بالا عنوان کی آج پھر سماعت ہوئی۔ جناب مرزا عبد الحق صاحب۔ اور جناب مولوی فضل الدین صاحب پلیڈر موجود تھے۔ لالہ کرم چند اسسٹنٹ سب انسپکٹر کا ابتدائی بیان جو اس سے پہلے ہوا تھا اس پر فریق مخالف نے جرح کی۔ اور مہتہ عبد الرزاق صاحب فوٹوگرافر کے پہلے بیان کا آج تتمہ بیان ہوا۔ اور ان پر فریق مخالف نے جرح کی۔ ہر دو گواہان کے جوابات آج ہوئے۔ جو درج ذیل ہیں۔

رپورٹر الفضل

بیان لالہ کرم چند صاحب

بجواب جرح - میں اپریل ۳۷ء سے قبل قادیان میں تعینات نہیں ہوا تھا۔ مجھے عیدگاہ کے رقبہ کا علم نہیں۔ میں نہیں جانتا۔ کہ غیر احمدی جس حصہ میں عید پڑھتے ہیں۔ وہ بھی عیدگاہ کے نمبر کا حصہ ہے۔ یا علیحدہ نمبر ہے۔ محراب کی جانب احمدی عید پڑھتے ہیں۔ اور دوسری طرف غیر احمدی۔ محراب کی شمالی کی طرف احمدی ۴۵-۵۰ کرم تک پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ مجھے یاد نہیں۔ کہ عیدگاہ کو ہموار کرنے کے لئے سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے سردار جسونت سنگھ مجسٹریٹ کی عدالت میں کوئی درخواست دی تھی یا نہیں

بجواب مکرر جرح - غیر احمدی چھپڑ کے مغرب کی طرف بالکل نہیں ہوتے۔

مہتہ عبد الرزاق صاحب فوٹو گرافر قادیان

۱۷ر جولائی ۳۸ء سے ۸ر اکتوبر ۳۸ء تک میں ہندوستان سے باہر عراق میں رہا ہوں۔ فوٹو ایگزبٹ ۴۸ میں نے شمالی مشرق جانب سے لیا تھا۔ اس میں محراب نظر آتی ہے۔ اور اس پر نشان ہے۔ اس میں حضرت صاحب بھی نظر آتے ہیں۔ قناتیں بھی نظر آتی ہیں جو عورتوں کے لئے ہیں۔ یہ نماز عید شروع ہونے سے پہلے کا نظارہ ہے۔

فوٹو ۴۸ میں نے شمال مغربی سمت سے لیا تھا۔ یہ بھی اسی وقت لیا گیا تھا اس میں حضرت صاحب نظر آتے ہیں۔ تیسرا فوٹو ایگزبٹ A/3 میں نے مشرقی سمت سے لیا تھا۔ یہ بھی اسی موقعہ پر بعد اسی وقت لیا تھا۔ میں ۱۹۲۳ء سے قادیان عیدیں پڑھتا رہا ہوں۔ بعد احمدیہ عیدگاہ میں پڑھتا رہا ہوں۔ احمدیہ عیدگاہ سے میری مراد یہی عیدگاہ ہے۔ قادیان میں اور کوئی محراب والی عیدگاہ نہیں۔ غیر احمدی بوہڑ کے نیچے عید پڑھتے ہیں۔ جو تکیہ میں واقع ہے۔ میں نے ان کو کبھی چھپڑ کے مغرب کی طرف عید پڑھتے نہیں دیکھا احمدی اہل اسلام میں داخل ہیں

بجواب جرح - قادیان میں صرف ایک ہی عیدگاہ ہے جو احمدیوں کی ہے غیر احمدیوں کی کوئی عیدگاہ نہیں۔ میں عیدگاہ کا صحیح رقبہ بیان نہیں کر سکتا اس کے مشرق کی طرف کوئی وٹ نہیں۔ باقی تین اطراف میں ہیں۔ ۱۹۳۳ء میں اور ۱۹۳۴ء میں ہم نے عیدگاہ کا فوٹو نہیں لیا تھا۔ میں نے خود بخود یہ فوٹو لئے تھے۔ میں فوٹو کی دوکان کرتا ہوں۔ یہ میں نے اپنی مرضی سے لئے تھے۔ میرے ہی پاس رہے۔ اور میں نے کسی کو نہیں دکھائے تھے۔ عیدگاہ کے مشرق کی طرف قبرستان بھی ہے۔ محمد اسحٰق پسر مہرالدین آتشباز کے ساتھ بعض احمدیوں کی تکرار اس قبرستان میں ہوئی تھی۔ جس وقت سردار خوشحال سنگھ اسسٹنٹ سب انسپکٹر وہاں پہنچا۔ اس موقعہ کا میں نے فوٹو لیا تھا۔ مقدمہ قبرستان میں میں بطور گواہ پیش ہوا تھا۔ اس وقت فوٹو میں نے جنرل پریذیڈنٹ کے کہنے پر لئے تھے ایک دو مرتبہ گرمیوں میں باغ میں بھی احمدیوں نے عید پڑھی ہے۔ اس نظارہ کا کوئی فوٹو میں نے نہیں لیا۔ غالباً ۳۳ء میں عید باغ میں پڑھی گئی تھی۔ ۳۴ء کے متعلق مجھے یاد نہیں۔ قادیان میں کوئی ایسی مسجد نہیں جس کا محراب کھلی جگہ میں ہو۔ مسجد نور کے محراب والے حصہ کی چار دیواری ہے۔ جس کی بنیادیں کھڑی ہیں جس وقت یہ فوٹو لئے گئے تھے۔ کئی لوگوں نے مجھے دیکھا تھا۔ اس عیدگاہ کا جو مقدمہ ۳۶ء میں ہوا تھا۔ اسمیں میں بھی ایک فریق تھا۔

اہلیہ محترمہ حضرت ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب کی وفات

از جناب ذوالفقار علی خانصاحب گوہر

کیا مبارک ذات تھی اے ام اسلم آپکی
آپ کی مہمان نوازی کا دلوں پر نقش ہے
آپ کا گھر احمدیت کے لئے تھا اک حصار
صادقانہ مومنانہ باوفا و باصفا۔
آپ کا دل تھا کشادہ نصرت دیں کیلئے
متقیہ آپ تھیں شوہر بھی پایا متقی۔
دی خدا نے آپ کو اولاد صالح متقی
صدقہ و خیرات میں ہمت ملی تھی بے نظیر
آپ کی فرقت کا ہے ہر احمدی کے دلمیں داغ
ڈاکٹر صاحب کا غم پھر آپ نے تازہ کیا
جنت فردوس میں ہو آپ کا عالی مقام
آپ کی اولاد پر انوار حق کا ہو نزول۔
ہوں میسر آپ کو قرب خدا کی نعمتیں۔
آپ کے نقش قدم پر چل کے سب ہوں پارسا
ان کو دنیا میں ہمیشہ کامرانی ہو نصیب
دین کی خدمت میں ہوں سرفراز و سربلند
دے خدا ان کو علو ہمت و اکرام دین
آپ میری محسنہ تھیں یہ بھی محسن ہیں مرے

جاذب رحمت تھی ہستی مکرم آپ کی
کیوں نہ ہو ہم کو جدائی باعث غم آپ کی
وائے قسمت ہو اسی میں بزم ماتم آپ کی
زندگی تھی قابل تقلید عالم آپ کی
جاذب فضل خدا تھی چشم پرنم آپ کی
بارور ہوتی نہ کیوں ہستی باہم آپ کی
کیوں نہ ہو یہ نسل پھر محبوب عالم آپ کی
دین کے کاموں میں نصرت ہے مسلم آپ کی
شفقتیں آئینگی ہم کو یاد ہر دم آپ کی
داغ پارینہ کو مرکر آپ نے چمکا دیا
ساقی کوثر پلائیں آپ کو کوثر کے جام
ہوں خدا کی رحمتیں سایہ فگن ہر صبح و شام
ذریت ہو آپ کی دنیا میں ہر دم شادکام
دفتر ابرار میں مرقوم ہوں ان سب کے نام
یہ پھلیں پھولیں رہیں دنیا میں بانیل مرام
اور بڑھتا ہی رہے ہر روز ان کا احتشام
ان کا دنیا میں رہے قائم ہمیشہ احترام
ہے دعا میری خدا کا فضل سب پر ہو مدام

یہ دعائے گوہر ناشاد یا رب ہو قبول!
گلشن احمد کا ان میں سے ہر اک ہو تازہ پھول!

اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ پرفیومرز کشمیری بازار لاہور کی طرف سے احمدی بھائیوں کی خدمت میں عید مبارک
اعلیٰ سے اعلیٰ اقسام کے عطریات و روغنیات خریدنے کیلئے مندرجہ بالا پتہ پر تشریف لائیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک امانت جائداد سہ سالہ میں حصہ لینے والے احباب کی توجہ کیلئے

جن احباب جماعت نے تحریک امانت جائداد سہ سالہ میں حصہ لیا ہوا ہے۔ ان میں سے اگر کوئی دوست چندہ عام۔ حصہ آمد و چندہ جلسہ سالانہ کے بقایا دار ہوں تو چونکہ تحریک سہ سالہ ختم ہو چکی ہے۔ اس لئے ان کے لئے موقع ہے۔ کہ اپنی امانت جائداد کی رقوم کو چندہ عام۔ حصہ آمد یا چندہ جلسہ سالانہ میں منتقل کرا کے ادائیگی بقایا کے لئے سبکدوشی حاصل کریں۔

ناظر بیت المال

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ا

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ نند لعل ولد دیا لکھی رام ولد بدو رام ذات ہندو سکنہ پیر عبد الرحمن تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۰ $\frac{1}{39}$ مقرر کیا ہے۔ لہذا جاتے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸ $\frac{9}{38}$

(دستخط) خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

یوم سیرت کیلئے بہترین روحانی تحفہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گورمکھی سیرت

اا دسمبر کو سیرت النبی کا دن ہے۔ یہ گورمکھی سیرت جس کا نام "پوتر جیون" ہے اا دسمبر کو اپنے غیر مسلم دوستوں کو بطور تحفہ دے کر خدا کی خوشنودی حاصل کیجئے اس سیرت کو سکھوں کے چوٹی کے فاضلوں مثلاً سردار بہادر بھائی کاہن سنگھ صاحب آف نابھہ۔ سردار بہادر بھائی ارجن سنگھ آف باگڑیاں۔ گیانی ہیرا سنگھ صاحب درد آف بچاور کی نے بے حد پسند کیا۔ اور تبصرہ میں یہ لکھا ہے۔ کہ اس سیرت کے پڑھنے سے ہمارے دلوں میں شری حضرت محمد جی مہاراج کی شان بہت بڑھ گئی ہے۔ اور کہ یہ کتاب اس پایہ کی ہے کہ اسے لائبریریوں میں بہت اونچی جگہ ملنی چاہیئے۔ اور محققین کو خاص طور پر اس بلند پایہ کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ صفحات تقریباً ۵۵۰ جلد سنہری گھر کی لاگت فی کاپی عہ یوم سیرت یعنی اا دسمبر کے لئے ہدیہ صرف ۸ محصول ڈاک علاوہ۔ اکٹھی منگوانے میں محصول ڈاک کی رعایت رہے گی۔

ملنے کا پتہ
مینیجر اخبار نور۔ نور بلڈنگ۔ قادیان۔ پنجاب

ضرورت ایڈیٹر

ایک انگریزی ہفتہ وار اسلامی اخبار کے لئے ایک قابل اسسٹنٹ ایڈیٹر کی ضرورت ہے۔ جو انگریزی میں اعلٰے درجہ کے مضامین لکھ سکیں۔ ضرورت مند اپنی درخواستیں معہ نقول اسناد فوراً مجھے بھجوا دیں۔

ناظر امور خارجہ

اعلان

ساختہ ہوزری کے متعلق پہلے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ کا ارشاد تھا۔ کہ تمام احمدی یہ جرابیں ہی پہنیں پھر متواتر شکایات کی بنا پر حضور نے یہ اپنا فرمان واپس لے لیا تھا۔ اب انتظام بدل چکا ہے۔ سوتی مال ہوزری کا اب بہت اچھا ہے۔ قومی تجارت ہے۔ احمدی تاجران جراب و بنیان کو چاہیئے۔ کہ ہوزری کے مال کو ترقی دیں۔

ناظم تجارت تحریک جدید قادیان

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا عزیز احمد نام عمر ۱۴ ۱۵ سال رنگ گندمی۔ لمبا قد۔ چھوٹی آنکھیں عرصہ ایک ماہ سے کہیں چلا گیا ہے سر پر خاکی پگڑی پہنتا ہے۔ جس احمدی دوست کو اس کا پتہ ملے۔ وہ براہ مہربانی حسب ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ اگر کوئی دوست اسے گھر پہنچا دیں۔ تو انہیں علاوہ خرچ انعام بھی دیا جائے گا۔

غلام قادر سکنہ گھٹیالیاں ڈاکخانہ خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ براستہ بدوملہی

بغیر اپریشن موتیابند کا علاج

آپ کو موتیابند اتر چکا ہو یا اتر رہا ہو۔ ہمارے علاج سے انشاء اللہ آپ کو کلی فائدہ ہوگا۔ دوائی صرف کھانے اور آنکھ میں ڈالنے کی ہے ضرورت مند دوست خط و کتابت کر کے مفصل حالات معلوم کریں۔

پتہ:- **ڈاکٹر محبوب الرحمن بنگالی**
ایم۔ بی۔ قادیان

مفت ۵۰۰ مفت

نوجوانوں کے سچے خیرخواہ اور ہنیشی سیٹھ چرنجی لال صاحب لاہور نے نوجوانوں کی بیش قیمت زندگی اور تندرستی کو سدھارنے اور قائم رکھنے کی خاطر وید کویراج گوبند سہلائے جی گیتا وید بھوشن ماہر معالج امراض پوشیدہ زنانہ و مردانہ کی تصنیف کردہ کتاب "رفیق زندگی" کی پانچ صد جلد دس کی قیمت ادا کر کے مفت تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے اس لئے ضرورت مند اصحاب نیچے لکھے پتہ پر ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت طلب کریں۔

پتہ:- وید کویراج گوبند سہائے گیتا ماہر معالج امراض پوشیدہ پوسٹ بکس ۱۴۵ لاہور

بائیوکیمک کی مکمل کتاب

چشمۂ شفاء

مصنفہ ڈاکٹر۔ اے۔ ایچ صاحب

اس کتاب کی ترتیب بالکل انگریزی طریقہ پر کی گئی ہے۔ اس کے موجد کے حالات زندگی۔ خواص الادویات تجربات۔ علاج الامراض۔ اور ریپرٹری کے حصے حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کئے گئے ہیں قیمت ۸ علاوہ محصولڈاک مجلد چار روپے معہ محصول دیگر ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کی ادویات بارعایت ملتی ہیں۔ فہرست مفت طلب کریں۔

عبلائم ہومیو فارمیسی کٹڑہ کرم سنگھ امرتسر

باورچی کی ضرورت

ایک دوست کو سکھر علاقہ سندھ میں ایک احمدی باورچی کی ضرورت ہے۔ عام قسم کا ہندوستانی کھانا پکانا جانتا ہو۔ آدمی محنتی اور فرمانبردار ہو۔ تنخواہ -/۱۵ روپے علاوہ دو وقت کا کھانا۔ خرچ سفر۔ اگر دس روپے تک ہو تو دیا جائے گا۔

درخواستیں محمد یوسف معرفت مینیجر صاحب الفضل قادیان آنی چاہئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان کے مختلف محلوں میں باموقعہ سکنی قطعات

اب خدا کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اور حسب دستور سابق اس موقعہ پر قادیان کی نئی آبادی کے نقشہ جات میں توسیع کی جارہی ہے جس کے نتیجہ میں انشاء اللہ محلہ جات دارالرحمت اور دارالعلوم اور دارالشکر غربی۔ اور دارالبرکات وغیرہ میں نئے قطعات نکل آئے ہیں۔ اس لئے جو احباب قادیان میں سکنی زمین حاصل کرنے۔ اور مرکز سلسلہ سے قریب تر رشتہ پیدا کرنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ خاکسار سے خط و کتابت فرمائیں۔ یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لاکر زبانی فیصلہ فرمائیں انشاء اللہ موقعہ کے انتخاب اور ریٹ وغیرہ کے لحاظ سے دوستوں کو فائدہ رہے گا۔

اس کے علاوہ ریلوے سٹیشن قادیان کے متصل دوکانوں کے لئے بھی بہت باموقعہ قطعات موجود ہیں۔ جو گو اسوقت بازار کی صورت نہیں رکھتے۔ مگر آگے چلکر بارونق بازار کی صورت اختیار کرنے والے ہیں۔ یہ قطعات پچاس فٹ کی فراخ سڑک پر واقع ہیں۔ اور ہر قطعہ میں جو دس مرلہ کا ہے۔ تین بڑی بڑی دوکانیں بن سکتی ہیں۔ جن کے پیچھے رہائشی مکان کی گنجائش باقی رہتی ہے + قیمت ہر جگہ کی الگ الگ مقرر ہے۔ جس میں کمی بیشی نہیں کی جاتی۔

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۰۔ امنجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ رامدتہ مل ولد گوپالداس ذات کنوڑا سکنہ جیوانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۰ مورخہ ۔۔۔ ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۔۔۔ ماہ ۲۸ ۹ ۱۹۳۸ء

دستخط خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ امنجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ گوبنداس ولد گوپالداس ذات کنرڑہ سکنہ جیوآنہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۰ مورخہ ۔۔۔ ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۔۔۔ ماہ ۲۸ ۱۹۳۸ء

دستخط خان بہادر میاں غلام رسول صاحب چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

بعدالت العالیہ ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور

دیوانی ابتدائی مقدمہ ۲۳۹ آف ۱۹۳۸ء

بمعاملہ ایکٹ کمپنی ہائے ہند کے مجریہ ۱۹۱۳ء اور دی ساول شاہ کمپنی لمیٹڈ (زیر لیکویڈیشن) لاہور

232

قرضخواہان کو اطلاع

مذکورہ بالا کمپنی کے قرضخواہوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اپنے نام اور پتے اور اپنے قرضہ جات یا مطالبات کی تفصیلات۔ اور اگر ان کے مختار ہائے مجاز ہوں تو انکے نام اور پتے یکم دسمبر ۱۹۳۸ء کو یا اس سے قبل میسرز بھگوتی شنکر اور نروتم سنگھ ۱۵ ایبٹ روڈ لاہور آفیشل لیکویڈیٹران کمپنی مذکور کو بھیج دیں۔ اور اگر آفیشل لیکویڈیٹران مذکور یا ان کے اٹارنی یا ایڈووکیٹ کی طرف سے تحریری اطلاع دی جائے تو انہیں چاہیئے کہ اس تاریخ اور وقت پر جسکی ان نوٹسوں میں اطلاع دی گئی ہو اپنے خرچہ جات یا مطالبات کا ثبوت پیش کرنے کے لئے ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور میں حاضر ہوں۔ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو وہ اس تقسیم کے فائدہ سے جو ایسے قرضہ جات کے ثابت کرنے سے قبل عمل میں آئے محروم رکھے جائیں گے قرضہ جات اور مطالبات کی سماعت اور ان کے فیصلہ کے لئے ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور میں ۹ دسمبر ۱۹۳۸ء کو ۱۰ بجے قبل دوپہر کا وقت مقرر کیا گیا ہے

آج بتاریخ ۱۶ نومبر ۱۹۳۸ء کو بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت العالیہ ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور جاری کیا گیا۔

(دستخط) کے۔ سی۔ ویب ڈپٹی رجسٹرار

(مہر عدالت)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور ۲۳ نومبر۔ آج اسمبلی میں وزیر تعلیم نے مسودہ قانون تعلیم پرائمری کے متعلق سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش کی جس کا مقصد یہ ہے کہ پرائمری تعلیم اور بچوں کی جبری حاضری کے لئے مؤثر انتظام کیا جائے۔ حکومت بذریعہ اشتہار کسی رقبہ میں خاص جماعتوں یا فرقوں کو اس سے مستثنیٰ رکھنے کی بھی مجاز ہے۔ کانگریسی ممبروں نے رپورٹ سے اختلاف کیا ہے اور علیحدہ نوٹ لکھے ہیں۔

بارسیلونا ۲۲ نومبر۔ مجلس اقوام کے والنیٹر کمیشن کے ماتحت انٹرنیشنل بریگیڈ کے جو رضاکار جمہوری ہسپانیہ سے نکالے جا رہے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۲ ہزار ہو گی۔ یہ رضاکار ۵۸ ممالک سے آئے ہوئے ہیں۔ جن میں ۸۰۰ برطانیہ کے ہیں۔

لاہور ۲۳ نومبر۔ اسمبلی کا موجودہ اجلاس غالباً ۱۵ دسمبر تک جاری رہیگا کیونکہ حکومت چاہتی ہے کہ مارکٹنگ بل کو اسی اجلاس میں پاس کر دیا جائے۔ اور اس واسطے پہلے پروگرام کے مطابق ۴ دسمبر تک اجلاس ختم ہو سکیگا۔

لاہور ۲۳ نومبر۔ مسٹر سبھاش چندر بوس صدر آل انڈیا کانگرس صوبہ پنجاب کے دورہ پر آ رہے ہیں۔ اور ۲۴ نومبر کو صبح کے وقت لاہور پہنچیں گے لاہور کے علاوہ امرتسر۔ جالندھر ہوشیارپور وغیرہ مقامات پر پبلک تقریریں بھی کریں گے۔

دہلی ۲۲ نومبر۔ آج مرکزی اسمبلی میں سوالات کے وقت لاء ممبر نے جواباً کہا۔ کہ یہ بتانا کہ فیڈریشن سکیم کے نفاذ کے سلسلہ میں اس وقت تک کس قدر ترقی ہوئی ہے۔ پبلک مفاد کے منافی ہے

لنڈن ۲۳ نومبر۔ آج ایک سوال کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا۔ کہ جرمنی سے یہودیوں کے اخراج کے مسئلہ پر پوری طرح غور و خوض کر لیا گیا ہے۔ برٹش گائنا کی سرد سے کرائی گئی ہے۔ اور وہاں یہودیوں کو آباد کرنے کے لئے کم سے کم دس ہزار مربع میل زمین مل سکے گی۔

لنڈن ۲۳ نومبر۔ گذشتہ شب برطانی پارلیمنٹ میں جرمنی سے یہودیوں کے اخراج کے موضوع پر جو بحث ہوئی تھی۔ اس پر جرمن میں ناراضگی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ حکومت جرمنی جرمن سفیر مقیم لنڈن کو واپس بلانا چاہتی ہے۔

لنڈن ۲۲ نومبر۔ وزیر اعظم برطانیہ اور وزیر خارجہ بعض بین الاقوامی مسائل پر غور کرنے کے لئے فرانس جا رہے ہیں۔ لیکن ہٹلر کو یہ بات پسند نہیں چنانچہ اس نے مسٹر چیمبرلین کو پیغام بھیجا ہے کہ فرانس اور برطانیہ کی اس قسم کی سرگوشیوں کو زیادہ دیر تک برداشت نہیں کر سکتا۔

ناگپور ۲۲ نومبر۔ سی پی میں مسٹر شریف کو وزارت سے علیحدہ کرنے پر جو اسامی خالی ہوئی تھی۔ اس پر ایک اور مسلمان کے تقرر کا فیصلہ ہو چکا ہے جس کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا۔

کلکتہ ۲۲ نومبر۔ نماز عید کے متعلق مسلمانوں کی مختلف جماعتوں میں تصفیہ ہو گیا۔ مولانا ابوالکلام آزاد مولانا آزاد سبحانی کے حق میں امامت سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ مولانا نے اپنے حامیوں سے درخواست کی ہے کہ وہ کوئی گڑبڑ نہ پیدا کریں۔

لکھنؤ ۲۲ نومبر۔ مقامی گرلز سکول میں تقریر کرتے ہوئے صدر کانگریس نے کہا۔ کہ لڑکیاں دراصل قوم کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ انہیں گھر کی چار دیواری میں بند نہ رہنا چاہیئے۔ بلکہ گھروں سے نکل کر مردوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیئے۔ اور چاہیئے کہ موجودہ تہذیب کے مطابق راہ عمل اختیار کریں۔

وی آنا ۲۲ نومبر۔ جو لوگ جرمن یہودیوں کی حمایت کر رہے ہیں حکومت کی طرف سے ان کی جائدادیں ضبط کی جا رہی ہیں۔ جرمنی میں ان پر جو جرمانہ کیا گیا ہے۔ اس کی وصولی میں ان کے کاروبار تک فروخت کئے جا رہے ہیں۔ اور اگر اس طرح رقم پوری نہ ہوگی۔ تو ان کی زمینیں اور جائدادیں بیچ دی جائیں گی۔ یہودیوں کے جرمنی سے اخراج کے لئے ایک باقاعدہ دفتر قائم ہو چکا ہے جس نے دو ماہ میں ۲ ہزار یہودیوں کو نکال دیا ہے۔

پونا ۲۲ نومبر۔ وزیر اعظم صوبہ بمبئی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ایک ہندو رئیس نے تین لاکھ روپیہ ان کو اس غرض کے لئے دیا ہے کہ اس سے آیورویدک طریق علاج کو ترقی دی جائے۔

لنڈن ۲۲ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ ہفتہ جرمن پارلیمنٹ کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں ہندوستان اور فلسطین کے متعلق برطانی پالیسی پر بحث کی جائے گی۔ اور اس پر نکتہ چینی کی جائے گی۔ جرمن اخبارات میں آج کل جلیانوالہ باغ کے واقعات شائع ہو رہے ہیں۔

واردھا ۲۲ نومبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو گاندھی جی سے ملنے کے لئے سیواگرام جا رہے ہیں۔ تا ریاستوں میں ستیہ آگرہ کی تحریک جاری کرنے کے لئے ان کے ساتھ تبادلہ خیالات کر سکیں ستیہ آگرہ کا پروگرام اس ملاقات کے بعد تیار کیا جائے گا۔

دہلی ۲۲ نومبر۔ آج مرکزی اسمبلی میں آنریبل سر ظفر اللہ خان صاحب نے اس سوال کے جواب میں کہ اینگلو امریکن تجارتی معاہدہ کا برطانیہ میں ہندوستان کی ترجیحی تجارت پر کیا اثر ہوگا۔ فرمایا۔ کہ گورنمنٹ کو اس سلسلہ میں تا حال تفاصیل کا علم نہیں۔

چنکنگ ۲۲ نومبر۔ پیکنگ شنگھائی نانکن۔ کینٹن اور ہانکو وغیرہ کی تسخیر کے بعد حکومت جاپان چین میں ایک نئی حکومت قائم کر رہی ہے۔ جس کا نام سنٹرل گورنمنٹ ہوگا

لنڈن ۲۲ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جو مال انگلستان سے جرمنی بھیجا جاتا ہے اس کی قیمت وصول نہیں ہوتی۔ اس لئے برطانوی فرموں نے اپنے ایجنٹوں کو ہدایت کی ہے کہ جرمن فرموں کو قرض نہ دیں۔

بیت المقدس ۲۲ نومبر۔ تلکرم کے قریب گورہ فوج اور عرب مجاہدین میں زبردست جنگ ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں فوجی افسر اور ۲ گورہ سپاہی شدید مجروح ہوئے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس لڑائی میں ۲ عرب جاں بحق ہوئے ہیں۔

ناگپور ۲۲ نومبر۔ عنقریب وزارت سی پی میں ایک مسلمان ممبر کو بھی شامل کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں عبدالرزاق خان کا نام لیا جا رہا ہے۔ جنہوں نے کانگرس کے منشور پر دستخط کر دئیے ہیں۔

بارہ مہینے — ۳۶ پیسے

تین پیسے ماہوار

یہ اعلان ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء کے بعد کبھی شائع نہ ہوگا

کارکنان رسالہ "رہبر باغبانی" گجرات پنجاب نے عوام کے فائدہ کیلئے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جو اصحاب ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء تک دنیا کے کسی ملک سے سالانہ ڈاک خرچ چار آنے اور خرچہ پیکنگ پانچ آنے یعنی کل نو آنے کے ٹکٹ بھیجدیں۔ انکی خدمت میں ایک سال تک رسالہ جاری کر دیا جائیگا۔ اور سالانہ چندہ نہ لیا جاوے۔ اس لئے آپ اشتہار ہذا کے دیکھتے ہی نو آنہ کے ٹکٹ ڈاک لفافہ میں بند کر کے بھیجدیں۔ آپ کو بہترین اور کارآمد مضامین سے لبریز ماہوار رسالہ رہبر باغبانی پورے بارہ مہینے کے لئے جاری کر دیا جائیگا۔

خط و کتابت کا پتہ:۔ چیف ایڈیٹر رسالہ رہبر باغبانی گجرات پنجاب

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا کر دارالامان قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی